سوال

غیر مسلموں کو دعوت دینے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غیر مسلموں کو دعوت دینے کی ابتداء کس طرح کی جائے ،اس حوالے سے اگر آپ کے پاس کوئی مواد ہو تو برائے مہربانی مجھے بھیج دیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں دعوت دین کی مکمل تعلیم دی گئی ہے ۔ دعوت دین محض زبانی جمع خرچ نہیں ہے ۔ دعوت کا کام ہر حال میں ہوتا ہے ۔ قلت میں کثرت میں، حکومت ہو تب بھی نہ ہو تب بھی، کمزور ہوں تب بھی، طاقت ور ہوں تب بھی ۔ اسلامی تعلیمات میں دعوت دین کے لیے مکمل رہنمائی موجود ہے ۔ اور ان کے اندر دعوت دین کے لیے مکمل منصوبہ عمل ہے ۔ دعوت دین صرف تقریر کرنے کا نام نہیں ہے نہ بلاغ کا نام ہے ۔ دعوت دین دراصل فروغ دین کی وہ عملی تعلیمی تربیتی اور اجتمائی جدوجہد ہے جس سے دین کو فروغ حاصل ہوتا ہے اور رضائے الٰہی کے حصول کے لیے فرد و سماج کی تعمیر سازی کا کام ہوتا ہے ۔ دعوت دین دراصل دین کو اپنے اوپر اور سماج کے اوپر امکانی حد تک رضا کارانہ طور پر عملاً لاگو کرنے اور لاگو کرانے کی دعوت دینے کا نام ہے ۔ دعوت کے پیچھے تعلیم تزکیہ امر بالمعروف نہی عن المنکر، اصلاح ذات بین، اصلاح فساد، اجتماعی عملی جدوجہد ہوتی ہے ۔ اور اجتماعی عمل میں عملی و فکری یکسانیت، باہمی خوشگوار تعلقات اور کار دعوت کرنے والوں کے درمیان برادرانہ رشتہ اور روز بہ روز خود ان کی درستگی و عملی ترقی شامل ہے ۔ دعوت دین میں داخل ہے دین کا بہترین فہم اور اخلاص کے ساتھ کام کرنے کا جذبہ، ذوق عبادت کی نشونما اور خدمت خلق کی لگن ۔ راہ عمل میں لگاتار لگ کر محنت کرنا جذبات وقت اور مال کی قربانی دینے کے ساتھ اذیتوں پر صبر کرنا ہے ۔

مزید تفصیل کے لئے لنک پر کلک دیکھیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی